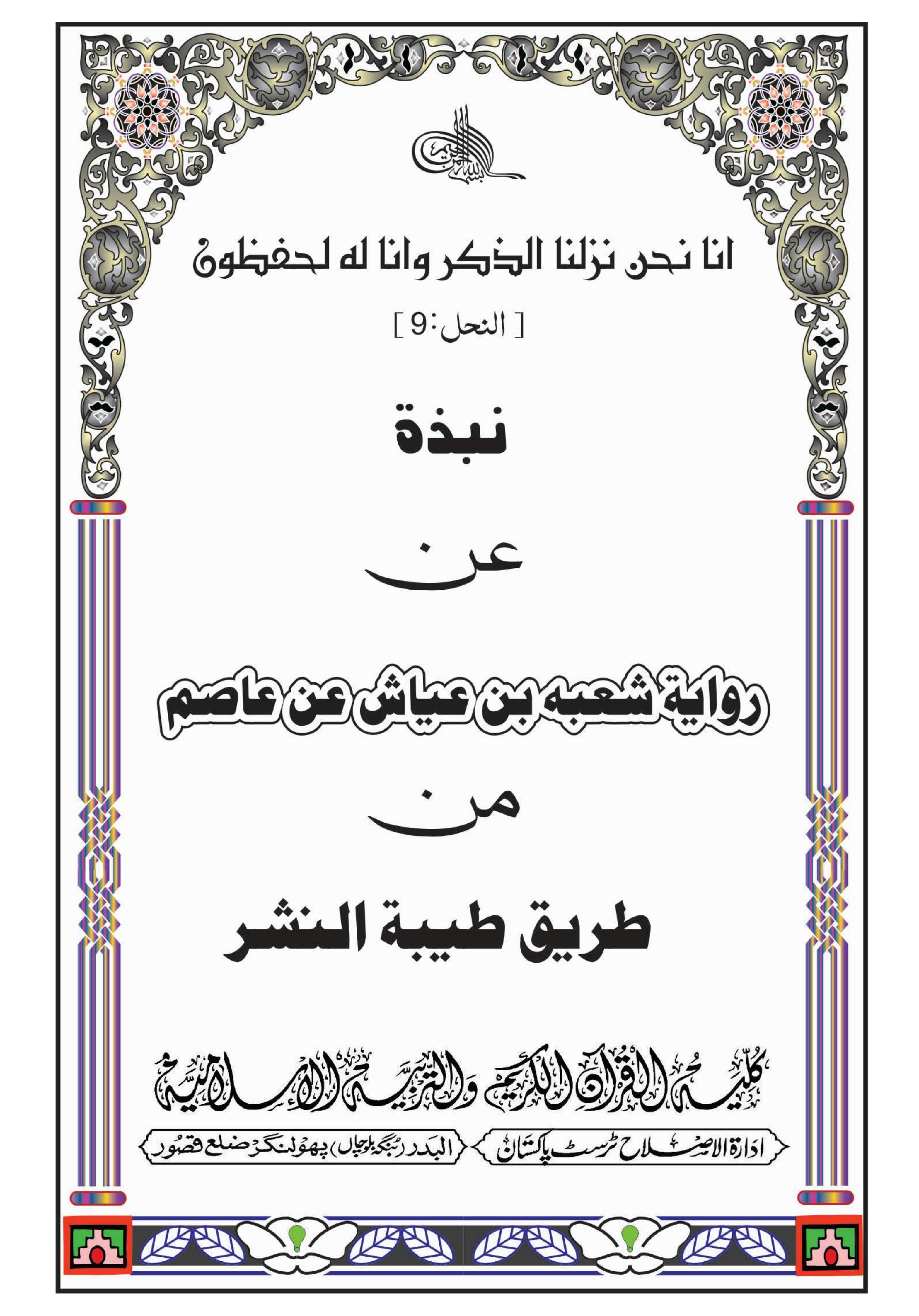


بسم الله الرحمن الرحيم

انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل:9]

نبذة

عن

رواية شعبه بن عياش عن عاصم

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية

ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (رنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام ابوبکر عاصم رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام ابوبکر عاصم بن ابی النَّجُوْد اسدی کوفی تابعی ہے۔اس لیے کہ آپ حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کی صحبت سے مشرف ہوئے تھے جب آپ بنوبکر کے وفد کے قاصد بن کر گئے۔آپ کی والدہ کا نام 'بہدلہ' تھا۔آپ 33ھ میں پیدا ہوئے۔اور بنواسد کے آزاد کردہ غلام تھے۔آپ کوفہ میں شیخ القراء اور ابوعبدالرحمٰن السلمی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد وہاں بالاتفاق ان کی جگہ رئیس القراء مقرر ہوئے۔50 سال کے قریب قراءت کی مسند پر قائم رہے۔بڑے فصیح متقن ومحقق، متقی، فاضل اور تجوید دان اور سب لوگوں سے زیادہ خوش آواز تھے۔اور اس بارے میں اپنی نظیر آپ ہی تھے۔قرآن بڑی عمدگی سے پڑھا کرتے تھے۔جب آپ کلام فرماتے تو یوں معلوم ہوتا کہ آپ ابھی خود پسندی میں مبتلا ہوجائیں گے۔لیکن قطعاً مبتلا نہ ہوئے۔ابن عیاش کہتے ہیں کہ مجھے عاصم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں دوسال تک بیمار رہا۔لیکن صحت یابی کے بعد جب قرآن پڑھا۔تو اس میں بفضلہٖ تعالیٰ ایک حرف اور اختلاف کی بھی غلطی نہ کی۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے قرآن عرضاً اور روایت کیا ہے:

❶ ابومریم زِرّ بن حُبَیش ابن حباشہ رحمہ اللہ ❷ ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب سلمی ضریر رحمہ اللہ

❸ ابوعمرو سعد بن الیاس شیبانی رحمہ اللہ اور یہ تینوں کوفی اور بڑے درجہ کے تابعی ہیں۔

تلامذہ: آپ کے بے شمار تلامذہ میں سے مشہور ترین شاگرد 24 ہیں۔جن میں چند یہ ہیں:

❶ شعبہ بن عیاش رحمہ اللہ ❷ حفص بن سلیمان رحمہ اللہ ❸ امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمہ اللہ

وفات:

صحیح ترین قول کے مطابق آپ مروان کی خلافت کے اخیر یعنی 127ھ کے آخر میں کوفہ میں وفات پائی۔ اور اہوازی کے قول کے مطابق شام کو جاتے ہوئے 'سماوہ' میں وفات پائی جو دریات فرات کے کنارے ایک جگہ کا نام ہے۔اور وہیں آپ مدفون ہوئے۔

ابوبکر شعبہ بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام ابوبکر شعبہ بن عیاش بن سالم اسدی ہے۔آپ 95ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے۔آپ اپنے وقت کے بہت بڑے امام،فاضل،اونچے درجے کے عالم باعامل،دین میں حجت اور حدیث کے عالی مرتبہ حفاظ آئمہ میں سے تھے۔خود فرماتے ہیں کہ میں نصف اسلام ہوں۔یحییٰ بن معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ حفص سے زیادہ ثقہ تھے۔اور شعبہ خود فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی کوئی شریعت کے خلاف نہیں کیا۔30 سال سے ہر روز ایک قرآن ختم کرتا ہوں۔ابن مبارک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے زیادہ سنت میں عمل کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔70 سال عبادت میں مصروف رہے۔ان میں 40 سال اور ایک قول کے مطابق 50 سال تک آپ کے لیے بستر نہیں بچھایا گیا۔اور اس عرصہ میں رات کے وقت زمین سے پیٹھ نہیں لگائی۔24 ہزار مرتبہ قرآن ختم کیا۔امام عاصم رحمہ اللہ سے تین مرتبہ قرآن پڑھا۔پہلی مرتبہ پانچ پانچ آیات پڑھ کر تین سال میں ختم کیا۔سخت گرمی اور شدید بارش ہوتی تب بھی سبق کا ناغہ نہ کرتے۔بسا اوقات پانی سے گزر کر جانا پڑتا اور پانی کمر تک یا اس سے بھی اوپر آجاتا تھا۔

آپ کی بعض کرامات بھی مشہور ہیں کہ یحییٰ بن حماد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوبکر بن عیاش رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ ایک رات میں زم زم کے کنویں کے پاس آیا اور اس میں ڈول ڈالا تو ایک ڈول دودھ نکل آیا ۔میں نے دوبارہ ڈالا تو شہد نکل آیا۔پھر جب تیسری مرتبہ ڈالا تو پانی نکل آیا۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے قراءت کو عرضاً وتلقیناً حاصل کیا ہے:

❶ امام عاصم رحمہ اللہ ❷ عطاء بن سائب رحمہ اللہ ❸ اسلم منقری رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار تلامذہ میں سے مشہور ترین شاگرد 29 ہیں۔جن میں چند یہ ہیں:

❶ علی بن حمزہ کسائی رحمہ اللہ ❷ یحییٰ بن محمد علیمی رحمہ اللہ ❸ یحییٰ بن آدم رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 21 جمادی الاول 193ھ میں بعمر 98 سال کوفہ میں مامون الرشید کے دور خلافت میں وفات پائی۔جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا۔تو آپ کی ہمشیرہ رونے لگیں فرمایا روتی کیوں ہو مکان کے اس گوشے کی طرف دیکھو! میں نے اس میں 18 ہزار مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہے۔اور اپنے صاحبزادے سے فرمایا کہ بیٹا! اس گوشے میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہرگز نہ کرنا۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) ہے۔

باب المد والقصر

❶ **مد متصل:** ① توسط ② فویق التوسط ③ طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

❷ **مد منفصل:** ① توسط ② فویق التوسط جیسے: (مَآ اَصَابَهُمْ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ① قصر ② توسط ③ طول

باب هاء الكناية

الفاظ	من طريق الشاطبية	زيادات الطيبة
يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75، معًا)۔نُوَلِّهٖ (النساء:115)۔ نُصْلِهٖ(النساء:115)۔نُؤْتِهٖ(ال عمران:145، معًا والشورٰی:20)۔وَيَتَّقْهِ (النور:52)	اسکان	×
يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:7)	قصر	اسکان
اَرْجِهْ (الاعراف:111 والشعراء:36)	اَرْجِهْ	اَرْجِئْهُ
فِيْهٖ مُهَانًا (الفرقان:69)	قصر	×
اَنْسَانِيْهُ (الكهف:63) عَلَيْهُ (الفتح:10)	کسرہ	×

باب همزتين من كلمة

❶ **ءَ اٰمَنْتُمْ:** (الاعراف:123 وطٰهٰ:71 و الشعراء:49)- **ءَ اِنَّكُمْ**(الاعراف:81)- **اَئِنَّ لَنَا** (الاعراف:113) - **ءَ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ** (العنكبوت:28)- **ءَ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ** (الواقعة:66)-**ءَ اَنْ كَانَ** (القلم:14)

ان کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تحقیق بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

❷ **ءَاَعْجَمِیٌّ:** (فصلت:44) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تحقیق بلا ادخال کرتے ہیں۔

❸ **ءٰ الذَّكَرَيْنِ** (الانعام:143-144)- **آٰللّٰهُ** (یونس:59-النمل:59)- **آٰلْئٰنَ** (یونس:51-91)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد ② تسہیل

﴿ باب همزالمفرد ﴾

❶ **هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا:** (حيث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّآء] پڑھتے ہیں۔

❷ **مُؤْصَدَةٌ:** (البلد:20 والهمزة:8) اس کلمہ کے ہمزہ میں وہ ابدال کرتے ہیں۔

❸ **لُؤْلُؤًا** (حيث وقع) اس کلمہ کے ہمزہ میں وہ ابدال کرتے ہیں۔

﴿ باب حروف قربت مخارجها ﴾

❶ [اِتَّخَذْتُ - اَخَذْتُهُمْ] اور اس کے تمام باب میں 'ذال' کا 'تاء' میں ادغام کرتے ہیں۔

❷ [يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (يٰسٓ:1، 2)- نٓ وَالْقَلَمِ (نٓ:1)- يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (الاعراف:176)- اِرْكَبْ مَّعَنَا (هود:42)] میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ادغام (بطريق الشاطبية) ② اظہار (زيادت الطيبة)

﴿ باب الفتح والإمالة ﴾

❶ درج ذیل کلمات میں ان کے لیے امالہ کبریٰ ہے:

[هَارٍ (يونس:109) - رَانَ (المطففين:14) - اَعْمٰى (الاسراء:72 معًا)]

❷ اور درج ذیل کلمات میں ان کے لیے (بطريق الشاطبية) امالہ اور (بطريق الطيبة) فتح ہے:

[رَمٰى (الانفال:17) - سُوًى (طٰهٰ:58 وقفًا) - سُدًى (القيامة:36 وقفًا)]

❸ اور درج ذیل کلمات میں ان کے لیے (بطريق الشاطبية) فتح اور (بطريق الطيبة) امالہ ہے:

[بَلٰى (حيث وقع) - يَا بُشْرٰى (يوسف:19)]

❹ حروف مقطعات میں سے پانچ حروف (حٰمٓ طٰهٰ) میں امالہ کرتے ہیں۔

❺ لفظ [اَدْرَاكَ ، اَدْرَاكُمْ] جیسے بھی آئے - اس میں ان کے لیے (بطريق الشاطبية) امالہ اور (بطريق الطيبة) فتح ہے۔ سوائے لفظ [وَلَآ اَدْرَاكُمْ] (يونس:16) کے، اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے امالہ ہے۔

❻ لفظ [نَاٰ] (الاسرائيل:83) اس کلمہ کے ہمزہ میں ان کے لیے (دونوں طریقوں سے) امالہ ہے۔ اور اس کے نون میں ان کے لیے (بطريق الشاطبية) فتح اور (بطريق الطيبة) امالہ ہے۔

7 لفظ 'رَاٰی' جیسے بھی آئے متحرک سے پہلے، جیسے: (رَاٰی کَوۡکَبًا - رَءَاكَ - رَءَاهُ) اس کی 'راء' اور 'ہمزہ' میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) امالہ اور (بطریق الطیبۃ) فتح ہے۔ البتہ اس سے لفظ [رَاٰ کَوۡکَبًا] (الانعام:76) مستثنیٰ ہے۔ اس میں ان کے لیے (دونوں طریقوں سے) امالہ ہے۔

اور اگر ساکن سے پہلے آئے، جیسے: (رَءَا الشَّمۡسَ - رَءَا الۡقَمَرَ) تو اس میں ان کے لیے بحالت وصل راء کا امالہ اور ہمزہ کا فتح اور بحالت وقف 'راء' اور 'ہمزہ' دونوں کا امالہ ہوگا۔

8 لفظ [مَجۡرٰهَا] (ھود:41) میں ان کے لیے فتح ہے۔

﴿ باب التکبیرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورۃ الضحٰی کے شروع سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب السکت ﴾

درج ذیل کلمات میں وہ عدم سکتہ کرتے ہیں:

[عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا (الکھف:1)-مَرۡقَدِنَا سکتہ هٰذَا (یٰسٓ:52)-وَقِيۡلَ مَنۡ سکتہ رَاقٍ (القیامۃ:27)- كَلَّا بَلۡ سکتہ رَانَ (المطففین:14)]

﴿ باب فروش الحروف ﴾

1 **جِبۡرِيۡلَ:** (حیث وقع) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** جَبۡرَئِلَ ② **زیادت الطیبۃ:** جَبۡرَئِيۡلَ

2 **مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ:** (المائدۃ:16) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** کسر الراء ② **زیادت الطیبۃ:** ضم الراء

3 **ثُمَّ لَمۡ تَكُنۡ فِتۡنَتُهُمۡ:** (الانعام:23) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** تَكُنۡ ② **زیادت الطیبۃ:** يَكُنۡ

4 **وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِي الۡاَرۡضِ:** (یونس:78) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** وَتَكُوۡنَ ② **زیادت الطیبۃ:** وَيَكُوۡنَ

5 **مِنۡ لَّدُنّیۡ:** (الکھف:76)اس میں ان کے لیے (دونوں طریقوں سے) دو وجوہ ہیں:

① مِنۡ لَّدُنِیۡ (اسکان الدال مع الاشمام) ② مِنۡ لَّدُنِیۡ (دال کا ضمہ مع الاختلاس)

6 **رَدۡمًا۝ اٰتُوۡنِیۡ ، قَالَ اٰتُوۡنِیۡ:** (الکھف:95، 96)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** رَدۡمًا ۨ اٰتُوۡنِیۡ (وصلاً) ، قَالَ اٰتُوۡنِیۡ (بخلف عنہ)

② **زیادت الطیبۃ:** رَدۡمًا اٰتُوۡنِیۡ (وصلاً وقفاً) ، قَالَ اٰتُوۡنِیۡ (وصلاً وقفاً)

اور لفظ [اٰتُوۡنِیۡ] سے ابتداء کرتے وقت دونوں طریقوں سے [اِیۡتُوۡنِیۡ] پڑھیں گے۔

امام ازمیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب پیچھے (رَدۡمًا ۨ اٰتُوۡنِیۡ) پڑھیں گے تو آگے (قَالَ اٰتُوۡنِیۡ) میں دونوں وجہیں جائز ہیں۔ لیکن جب پیچھے (رَدۡمًا اٰتُوۡنِیۡ) پڑھیں گے تو آگے صرف (قَالَ اٰتُوۡنِیۡ) ہی پڑھیں گے۔

① **الشاطبیۃ:** تَسَّاقَطۡ ② **زیادت الطیبۃ:** یَسَّاقَطۡ

7 **تُسَاقِطۡ:** (مریم:25)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** تَسَّاقَطۡ ② **زیادت الطیبۃ:** یَسَّاقَطۡ

8 **جُیُوۡبِھِنَّ:** (النور:31)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** ضم الجیم ② **زیادت الطیبۃ:** کسر الجیم

9 **تَفۡعَلُوۡنَ:** (النمل:88)-**اَوَلَمۡ یَرَوۡا کَیۡفَ:** (العنکبوت:19)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** خطاب ② **زیادت الطیبۃ:** غیب

10 **یَخِصِّمُوۡنَ:** (یٰسٓ:49)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** یَخِصِّمُوۡنَ ② **زیادت الطیبۃ:** یِخِصِّمُوۡنَ

11 **سَیَدۡخُلُوۡنَ:** (الغافر:60)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** سَیُدۡخَلُوۡنَ ② **زیادت الطیبۃ:** سَیَدۡخُلُوۡنَ

12 **نُقَیِّضۡ لَہٗ شَیۡطٰنًا:** (الزخرف:36)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** نُقَیِّضۡ ② **زیادت الطیبۃ:** یُقَیِّضۡ

13 **سُعِّرَتۡ:** (التکویر:12)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** تخفیف العین ② **زیادت الطیبۃ:** تشدید العین

﴿ باب التحریرات ﴾

لفظ[بَلٰی] میں	امالہ
التکبیرات	ہاں
لفظ[وَتَکُوْنَ](یونس:78)میں	غیب
لفظ[أَوَلَمْ یَرَوْا] (العنکبوت:19)میں	خطاب
لفظ[سَیَدْخُلُوْنَ](الغافر:60)میں	سَیُدْخَلُوْنَ

لفظ[رَاٰی](جب متحرک سے پہلے ہو)	امالہ
لفظ[تَکُنْ فِتْنَتُهُمْ](الانعام:23)	تانیث
لفظ[اِرْکَبْ مَّعَنَا] (ھود:42)میں	ادغام
لفظ[تَفْعَلُوْنَ](النمل:88)میں	خطاب
لفظ[سُعِّرَتْ](التکویر:12)میں	سُعِرَتْ

﴿ تمّت بحمد اللہ وحسن توفیقہ ﴾

